

ترجمہ ہدایت الخیرات الفقیہ محمد ابراہیم کاشانی دہلوی دارالحدیث مدینہ

الحق صانع کون ہے سب رشتوں دارانی وجہ و موطون عالم پروردگار کی

قریب و غایت کی سب لذتوں کا جہد و کسارت

محمد زکریا دہلوی

# فنا فی حبیب

جلد اول

کتاب المصنف والمصنف

فنا دالت

حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم صاحب لاہوری دارالحدیث مدینہ

مختصیب بریلی بھارت میں مقیم دارالحدیث مدینہ

دارالحدیث مدینہ  
2243785

دارالاشاعت

قدی و دوسرے کے مملو حقوق پر مشتمل ہیں۔ کتب و روایات کو اپنی محفوظ میں  
تیار کرنا یہ غلط ہے۔ ان کے بارے میں معلومات کی کمی ہے۔ ان کے بارے میں معلومات کی کمی ہے۔  
کاپی رائٹ رائٹ رائٹ

پاکستان : لکھنؤ میں  
طبع : دار الفکر میں  
تعداد : 240 صفحات

تاریخ - تاریخ  
ان کے بارے میں معلومات کی کمی ہے۔ ان کے بارے میں معلومات کی کمی ہے۔  
تاریخ - تاریخ

تاریخ - تاریخ

تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ

تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ

تاریخ - تاریخ

تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ  
تاریخ - تاریخ

Islamic Books Center  
119-121, 11th Street Road  
Bosnia, P.O. Box, L. K.

تاریخ - تاریخ

ISLAMIC BOOKS CENTER  
119-121, 11th Street Road  
Bosnia, P.O. Box, L. K.

ISLAMIC BOOKS CENTER  
119-121, 11th Street Road  
Bosnia, P.O. Box, L. K.

## فہرست عنوانات فتاویٰ رحیمیہ جلد دوم

### کتاب العقائد

#### ما يتعلق بكلمات الكفر

- ۱۴ مکالمہ میں کفر پر کلمات بیان کیا ہے۔ ۴  
 ۱۵ مسلمانوں سے غیر مسلم کلمے ہیں، یہ کیا کیا ہے  
 ۱۶ میں ہندو عزم اختیار کر لوں گی اور اپنے بچے کو بھی ہندو بنالوں کی ایب جو لئے رہی  
 ۱۷ عورت کے لئے کیا حکم ہے  
 ۱۸ نماز کو کسے بھی پڑھنے میں اس سے وہ مسلمان نہیں ہو جاتا کیلئے کیا حکم ہے؟

#### ما يتعلق بتكفير المسلم

- ۱۹ اہل بدعت کی کفر بازی کا تسلی علیٰ جواب  
 ۲۰ حضرت مولانا گنگوہی ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں  
 ۲۱ حضرت مولانا قاسم نانوتوی  
 ۲۲ حضرت مولانا ظلیل احمد دہلوی صاحب رحمہ اللہ  
 ۲۳ حضرت مولانا قاضی احمد رضا کی وضاحت "حفظ الایمان" کی عبارت کے متعلق  
 ۲۴ علامہ شیخ عبدالحق دہلوی کی جماعت کے متعلق رضا خاندان کا نظریہ پروردگار  
 ۲۵ علامہ شیخ عبدالحق دہلوی کی ماہان رحمت (نور و خورشید کی صورت میں)  
 ۲۶ اہل بدعت و جماعت کی پیچیدگی کیا ہے؟  
 ۲۷ مولوی احمد رضا خان صاحب کا اکابر علامہ شیخ عبدالحق دہلوی پر کتب و فقرہ و امور اس کا مفصل جواب  
 ۲۸ خاتمہ زبانی  
 ۲۹ خاتمہ مکانی  
 ۳۰ استغفار  
 ۳۱ پہلا اعتراض  
 ۳۲ دوسرا اعتراض  
 ۳۳ تیسرا اعتراض  
 ۳۴ نقل خدا حضرت حامی صاحب قدس سرہ

صفحہ	مضمون
۳۳	جواب اول
۳۵	جواب ثانی
۳۶	جواب ثالث
۳۷	نقل و اطلاع فرزند علی حضرت مرشد اعظم مولانا حکیم الحاج المصطفیٰ
۳۸	اداء اللہ شائعہ کا روقی سہاجر کی قدر مراد
۳۹	استغفار
۴۰	شیخ ابنہ حضرت مولانا محمود حسن کی تصدیق
۴۱	حضرت مولانا محمد احمد صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی تصدیق
۴۲	ہمارے اور ان کے بزرگوں کا یہی اعتقاد ہے
۴۳	حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی کا بیان
۴۴	حضرت مولانا محمد رفیع حسن چارچری کی تصدیق
۴۵	شیخ الاسلام پاکستان حضرت مولانا شہید احمد عثمانی کا بیان
۴۶	دیگر کارکنان دیوبند کے بیانات و تصدیقات
۴۷	طاہر مستحکم
۴۸	الحاصل
۴۹	رضا خانی طلاء کی کمر سازی کا مضمون
۵۰	علامہ رضا خانی کی آفریناری انہیں اللہ تعالیٰ
۵۱	سب سے بڑا کافر و مرتد۔ تمام کے تمام ایک صف میں
۵۲	ماہ متعلق بالفرق المصطفیٰ
۵۳	اہل سنت و جماعت کے کہہ جانے
۵۴	مگر میں حدیث اسلام سے خدشہ ہیں
۵۵	ماہ متعلق بالسنہ و البلیغہ
۵۶	آنحضرت ﷺ کا مہینہ کون کون سے چھوڑا کیا ہے؟
۵۷	کی تعداد یہ اور دینی چاروں کے متعلق صحیح رہائی
۵۸	ماہ صفر میں جو سنت ہے یا نہیں؟
۵۹	ماہ صفر کا آخری چار شنبہ کیا ہے؟ اور اس کو خوشی کا دن منانا کیسا ہے؟
۶۰	ایام محرم میں ماتم کرنا کیسا ہے؟

مضمون

صفحہ

- ۷۰ صرف دوسری محرم کا روزہ رکھنا میرا ہے
- ۷۰ موسمِ ناشیہ کی فضیلت کیا ہے؟
- ۷۰ تعزیر سزا کی جاتر نہ ہونے کی دلیل کیا ہے؟
- ۷۱ غیر ذی روح کا تعزیر نہ جاتا ہے یا نہیں؟
- ۷۲ درود کا شرعی حکم کیا ہے؟
- ۷۲ میلاد میں قیام
- ۷۶ گیارہویں منہ چاند گھم دارا
- ۷۷ گیارہویں منہ چاند گھم دارا نے کایا قسم ہے
- ۷۸ زیارتِ بیت کا کیا حکم ہے
- ۸۰ فتاویٰ شیعہ کی ایک عبارت سے حلق
- ۸۲ درود کا یہ حدیث بدست ہے
- ۸۶ "خضریت علیہ السلام" اسی سنہ وقت انگوٹھا چھتا
- ۸۸ انگوٹھا چھتے کے حلق سواوی احمد رضا خان صاحب بریلوی کا فتویٰ
- ۸۹ فتویٰ مذکور کا خلاصہ
- ۸۹ حوروں کا سر پہ جانا کیا حکم رکھتا ہے
- ۹۰ سید القبر آگے لئے آنحضرت علیہ السلام نے سوہروردیہ، جہلم، انیسویں جزیرہ کیس کی یہ روایت صحیح ہے؟
- ۹۱ قسین جارج برائے اللہ علیہ السلام اور اس کا مصروف
- ۹۳ طراوتِ اطمینان پر افعال کرنا یا نہ کرنا
- ۹۵ بزرگانِ دین کی قبروں پر چلبلیہ، جانا اور دیکھنا جائز اور
- ۱۰۰ میت کے پاس دعوتِ دعا سے قسین اور اس کے علی
- ۱۰۳ اولیٰ آسم کے حشرات کا طیف کس اور قسین (پوسیدنا) کیسا ہے؟
- ۹۳ قبر کو بوسہ سے کیا کیا قسم ہے؟
- ۱۰۵ قنوتِ حسین اور ماتم سرائی
- ۱۰۸ یا رسول اللہ کہتا کیسا ہے؟
- ۱۱۱ بعد نماز عید صبر فرمونا تھا
- ۱۱۲ ریکی کلکس میاں اور عرض میں شرکت
- ۱۱۳ یومِ شہر میں مسلمان نہ کریں — صرف دوسری محرم کا روزہ رکھنا کیا ہے؟ — صومِ طاعت کی فضیلت کیلئے

صفحہ	مضمون
۷۳	اور چند دکانوں کو کھانا میرا ہے؟
۷۳	فریضہ، اجابت، سستیات، دستجات، یہاں کیسے ہیں؟
۱۱۵	محرک میں شہداء کی کسے پائیں؟
۱۱۵	ایسا رشتہ آپ کے لئے ہے یہ فائدہ نوالی
۱۱۶	میں میں کوئی کوئی آپ کا باعث کھانا کھانا
۱۱۶	میت کے لئے رقم آروں کے، فائدہ نوالی، شیرینی
۱۱۶	بنا دیا تھا، حروف، قیود، ان کے پاس ہی طرہ امت کے کہ آ کر نہ خود نوالی کا کھانا ہے؟
۱۱۸	عاشوراء کے دن مسجد میں کھانا نہ لیا اور اس کے حنا
۱۲۰	بنا دیا ہے کے مانتے ہیں آواز سے دکان کرنا
۱۲۱	لانی قبری نماز
۱۲۲	مرشد نے پانی رمضان گزارا؟
۱۲۲	الان علی القبر بدعت ہے
۱۳۰	سلفہ، لیکن بدعت سے بڑی کامیوت
۱۳۰	حضرت صاحب رضی اللہ عنہم، عینیں کو اس غیر مسنونہ، جماعت کا بڑا اجتماع تھا اس کی چند مثالیں
۱۳۲	میت دے کان، میرے لئے دکانا بھون کھانا ہے
۱۳۵	پہلی اخصیت
۱۳۶	شب و رات کی چہرہ بھینس
۱۳۶	ایک غیر مقام نے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے تعلق کھانے کو وہ
۱۳۶	نہ اس کے بعد بدعت کہتے ہیں کیا بات صحیح ہے ان پر حرام ہے؟
۱۵۲	تعلق سے متعلق غلطی و اس کا ازالہ
۱۶۳	فخر بخاری شریف کی جو قسمیں کے اجتماع میں ایک بڑا کھانا اور اس کا جواب
۱۶۳	بنا دیا ہے جاتے وقت گل و غیرہ دیا دکان پر حنا
۱۶۵	اسلام میں سنت کی حکمت نہ یہ سنت کی قیامت
۱۶۵	بدعت کی تحریف
۱۶۶	بدعت کی تحریف پر امید
۱۷۱	بدعت کو کوئی کوئی نہیں بدعتی
۱۷۲	بدعتی کو اس سے محبت کرنے والا نور محمدی سے محرم رہتا ہے

مضمون

صفحہ

۱۷۲	ہمیں قیامت کے دن آپ کو شہادت بخراہم ہے
۱۷۳	حضور اکرم ﷺ کی طرح شہادت سے بد عنوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی دعوت
۱۷۴	سید سے منسوب چیز کی طرف سے بدنامی
۱۷۵	سلف صالحین کو بھی دعوت ہے نیک نیت قلمی اس کا سرور
۱۷۶	اجماع سنت اور اجماع شریعت کے متعلق حضرت غوث الاعظم کے قراین
۱۷۷	ہر فعل کے متعلق سنت یا دعوت دینے کی ضرورت اور اسے بھڑکایا جائے
۱۷۸	دعوت شہادۃت کیوں ہے اس کے متعلق صاحب مجاہد اور اہل تشیع کے مضمون
۱۷۹	ہمیں، ان کو خاص سمجھتا ہے
۱۸۰	ایسا برقی تجر دعوت ہے؟
۱۸۱	سنت کی تحریف اور اس کا حکم
۱۸۲	اجماع سنت کے متعلق ارتدادیہ کی
۱۸۳	فساد کے وقت ایک سنت دیکھ کر یہ سب ائمہ کرام کا جواب کیسا ملتا ہے؟
۱۸۴	حضرت شاہ محمد اسماعیل فرماتے ہیں
۱۸۵	اجماع سنت سے مجبوریت کا رد
۱۸۶	سنت کا کیا کھیلے گا کھانا
۱۸۷	سنت کی روایت اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ السلام
۱۸۸	اولیاء کی کرامت پر عمل ہے
۱۸۹	چند مروجہ دعوات
۱۹۰	نئی کی تقریبات اور فضیلتیں تجر و حکم و مجاہدہ شہادۃت پر
۱۹۱	مولانا امجد رضا خان صاحب کا مضمون فتویٰ
۱۹۲	ذاتی قرآن خوانی
۱۹۳	علاوہ شہادۃت کی تحقیق
۱۹۴	مزارات پر حرج و مرج
۱۹۵	اس کے متعلق مولانا امجد رضا خان کا فتویٰ
۱۹۶	ملائ صاحب کا دور رسالہ
۱۹۷	قبور پر چڑھنا
۱۹۸	قبور پر چڑھنا





صفحہ	مضمون
۲۲۶	مہدیاجو کے خطبہ پانی میں ہاتھ اٹھا کر آؤں گی کہیں
۲۲۶	سوتے وقت تین بار سووے (تلاش) اور درود پڑھنا
۲۲۷	قدرت کا زلزلہ ایک ہے یا دو ہی ہیں؟
۲۲۷	صلوٰۃ شیعہ کی شیخ نے زیادتی کرنے کے حلقہ
۲۲۷	انبیاء و ائمہ علیہم السلام سے دعا کرتا جا کر ہے یا نہیں
۲۲۹	دعا میں تو س کا مسئلہ
۲۳۱	فطم قرآن پڑھنا کرنا
۲۳۱	دعا و اذان میں ہاتھ اٹھانا افضل ہے
۲۳۲	لہاز کے بعد کھدہ میں دعا کرنا
۲۳۲	کھانے کے بعد دعا میں ہاتھ اٹھانا
۲۳۲	تشیعات نامی کے بعد کی تحقیق اور اس میں اضافہ کرنا
۲۳۳	اوقات نماز کے بعد مسجد میں گیس ڈاکر کا کم کرنا اور بڑا بیوہ یا بیکار وغیرہ
۲۳۳	عورتوں کو کڑی نظریں کر کے ہنسی کی بھلس ڈاکر مکان میں کاتھ کرنا کھانا ہے
۲۳۵	دعا سچا اسرار ہے یا قدرتی طور پر پڑھنا
۲۳۶	مسجد میں ڈاکر جبری کی بھلس
۲۳۷	کھانے کے بعد کی دعا میں ہاتھ اٹھانا مستحسن ہے یا نہیں؟
۲۳۷	قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر مرنے والے کو







نہیہ انصاف اور یکدہ نکاح کو ہے

شرح تھوڑی سے خارجہ ماٹکٹر کفر سواہ کاں بنر تھوڑی تفرقہ (ع ۱۵۸) لفظ واحد و صریح انصاف۔

”نہیہ تو کہہ رہے ہیں اس سے دو مسلمان نہیں ہو جاتے“

کہنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟

(سوال ۳) ایک مسلمان سے نہیہ کی توہین کرتے ہوئے یہاں کہہ تھا تو کہہ دیتے ہیں پڑھنے میں اس سے دو مسلمان

نہیں ہو جاتے۔ اس طرح ہر جگہ زمین میں عبادت کے بارے میں اس طرح کے الفاظ استعمال۔

اسلام سے خارجہ ہو جاتا ہے یہ نہیں؟ یا اس کا نکاح بھی تو ہے؟ یا تو تو ہے۔

(الجواب) الفاظ کو اس سے کہہ کر عام اور عام میں کی توہین نہ رہا کرتی ہے نہیں اس کی جائز نہیں ہے۔ پورے دین کا

مقصد یہ ہے کہ نماز و اصل دین ہے لیکن عقیدہ کی وجہ سے مقدم ہے مگر عقیدہ لازمہ جو کہ احکامات کے لئے کافی نہیں

ہے اس لئے اس سے پہلے کو اسلام سے خارج نہیں کہہ سکتے۔ ہاں اگر یہ نفس نماز نہ ہو جاتا ہو بلکہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ

نہ ہوتا ہو اس لئے نہیہ کے متعلق اپنے الفاظ استعمال کئے ہوں تو ایک اسلام سے خارج ہو جائے گا اور تو یہ کہ یہ انہی

لہذا یہ نکاح ضروری ہوگا۔ لفظ واحد و صریح انصاف۔





یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔

(۱) حضرت سیدنا کنوین (ایک سال سے بڑا بچہ تھا)

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر تم اس سے باز نہ آؤ گے تو میں تم کو یہ سب کچھ بتا دوں گا۔













میں نے کہا کہ یہ ہے اللہ کا حکم۔ وہ کہہ کر جھٹک کر میری طرف سے ہاتھ ہٹا کر اس کے پاس سے اٹھ گیا۔

میں نے کہا کہ یہ ہے اللہ کا حکم۔ وہ کہہ کر جھٹک کر میری طرف سے ہاتھ ہٹا کر اس کے پاس سے اٹھ گیا۔

میں نے کہا کہ یہ ہے اللہ کا حکم۔ وہ کہہ کر جھٹک کر میری طرف سے ہاتھ ہٹا کر اس کے پاس سے اٹھ گیا۔

میں نے کہا کہ یہ ہے اللہ کا حکم۔ وہ کہہ کر جھٹک کر میری طرف سے ہاتھ ہٹا کر اس کے پاس سے اٹھ گیا۔

میں نے کہا کہ یہ ہے اللہ کا حکم۔ وہ کہہ کر جھٹک کر میری طرف سے ہاتھ ہٹا کر اس کے پاس سے اٹھ گیا۔

میں نے کہا کہ یہ ہے اللہ کا حکم۔ وہ کہہ کر جھٹک کر میری طرف سے ہاتھ ہٹا کر اس کے پاس سے اٹھ گیا۔

میں نے کہا کہ یہ ہے اللہ کا حکم۔ وہ کہہ کر جھٹک کر میری طرف سے ہاتھ ہٹا کر اس کے پاس سے اٹھ گیا۔







میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔

میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔

میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔

میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔

میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔

میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔

میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔

میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔

میں نے اس کی غلامی سے روک دیا ہے۔









































بہارِ ہندوستان کے متعدد بزرگوں کا یہی عقیدہ ہے۔

۱۔ قرآن میں اس طرح حالِ بد میں رہ کر، رہا گیا انسان پر یہ

بہارِ ہندوستان کے متعدد بزرگوں کا یہی عقیدہ ہے۔

ختمِ عمر میں جس قدر غمی و غمزدگی ہو، وہ

بہارِ ہندوستان کے متعدد بزرگوں کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ سب سے بڑا اور اہم ہے۔

تجربہ ہے۔ بزرگوں کا یہی عقیدہ ہے۔

مطلوبہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہے بزرگوں کا یہی عقیدہ ہے۔

ہماری زندگی کا یہی عقیدہ ہے۔

سب کچھ ہمارے ہر بزرگوں کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہے بزرگوں کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔

تجربہ ہر چیز کے لیے ہر چیز کا یہی عقیدہ ہے۔







۱۰۔ میں نے تیرے "مرد" سے نہ کہا اور نہ کہا کہ "مرد" ہے۔ لیکن کتب میں ملتی ہے کہ "مرد" ہے۔  
 ۱۱۔ میں نے تیرے "مرد" سے نہ کہا اور نہ کہا کہ "مرد" ہے۔ لیکن کتب میں ملتی ہے کہ "مرد" ہے۔  
 ۱۲۔ میں نے تیرے "مرد" سے نہ کہا اور نہ کہا کہ "مرد" ہے۔ لیکن کتب میں ملتی ہے کہ "مرد" ہے۔

### علامہ عطاء خاں کی تفسیر زی انہیں کے الفاظ میں

- (۱) مرتد مسلم (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۳۵ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۲) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۳۶ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۳) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۳۷ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۴) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۳۸ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۵) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۳۹ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۶) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۰ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۷) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۱ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۸) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۲ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۹) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۳ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۰) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۴ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۱) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۵ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۲) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۶ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۳) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۷ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۴) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۸ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۵) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۴۹ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۶) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۵۰ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۷) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۵۱ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۸) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۵۲ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۱۹) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۵۳ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔
- (۲۰) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۵۴ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔

برکاتِ رامدنی  
 (۲۱) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۵۵ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔  
 (۲۲) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۵۶ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔  
 (۲۳) مرتد کافر (تجانب الی سرحد شیعہ) ص ۲۵۷ مصرعہ اولیٰ "مرد" کے الفاظ میں "مرد" ہے۔









۱۱ ی خوشی تفریح مولا، مرحوم مفتور نے یہ لائی کہی تھی۔

کوئی ڈکی لے گیا اور کوئی ہراں لے گیا  
کوئی دھن لے گیا کوئی کریم لے گیا  
”مہیا تھا ہم دن اک صف اسلام کا  
اور بھی رہے تھیں اطفافہ ما جان لے گیا“

(مارس ۱۹۶۵ء اندر قد سرگیا۔ الشاہ ۱۳ مئی ۱۹۳۱ء ملبورہ پکستون)

مولانا حالی کی مسرت کے تعلق جیسے ہے۔

”مسرت حال سے اس سہ سہ بیکہ سپردی کفر کے لہر اور نہ رواج کلاوات کے طرماو (تہناب اہل علم)

(۳۳۲)

یہ سہ وفا ذی طمانی کفر رازی کا لکھتا ہے۔

تذکرہ اختراعات کے علاوہ ابھی بے شمار قطعات ہیں جن میں کے نظر مختصر کا شہ میں چکے ہیں۔ اس غیر مستحکم  
نظر کے لیے چچا مہر علی نے بھی لکھا ہے کہ مولوی احمد رضا خان دہلوی کے قصص دور بیت کی نظر میں کافی مہر علی ہیں۔  
مزید تفصیل کے لئے دیکھو ”مقدمہ المہذب“ و ”لقب مہذب“ پاکستان اور ۱۹۶۲ء تا ۱۹۶۳ء و ”تفصیلی  
اساتذہ مولانا اور مہر علی“۔

کندھار میں مولانا کی امت محمدیہ کا نام کو بیان ہے۔ ”تذکرہ مہذب“ کے نام سے نہ تو نصیب فرما سکے اور  
پاکستان کے فیروزوں سے محفوظ رکھے۔ بین الحرمین لای لکھا۔ ”تذکرہ المہذب“۔

ما يتعلق بالشرف المحترمة

اگر یہ ہے تو اچھا ہے۔

اس سوال کا اہل مدنیہ جانتے ہیں۔ اس کا جواب ہے کہ یہ ایک نیا ہیرو ہے۔

[illegible][illegible]

وہم سے ملنے کے لئے ہمیں دعا ہے کہ وہ ہم سے ملے۔









مبتعلق بالنسبة والادعه

”خمس تہ ہے : ممبرانِ راتو کے رہنمایاں

[illegible]

افسوس کہ یہ شخصیت جو کہ ایک ایسا عظیم الشان شخص تھا جس کی زندگی میں  
 ہر ایک نے اپنے لیے کچھ نہ کچھ سیکھا ہوگا۔ یہ شخصیت جو کہ ایک ایسا عظیم الشان  
 شخص تھا جس کی زندگی میں ہر ایک نے اپنے لیے کچھ نہ کچھ سیکھا ہوگا۔ یہ  
 شخصیت جو کہ ایک ایسا عظیم الشان شخص تھا جس کی زندگی میں ہر ایک نے  
 اپنے لیے کچھ نہ کچھ سیکھا ہوگا۔ یہ شخصیت جو کہ ایک ایسا عظیم الشان  
 شخص تھا جس کی زندگی میں ہر ایک نے اپنے لیے کچھ نہ کچھ سیکھا ہوگا۔

[illegible]



















[illegible]

【例 2】求  $\lim_{x \rightarrow 0} \frac{1}{x} \ln \frac{1+x}{1-x}$  的极限。

[illegible]

نی طرح فرماتے ہو: "اے اللہ! یہ عورت کا حق ہے کہ وہ بچے پیدا کرے، اس لیے اس کا حق ہے کہ وہ بچے پیدا کرے۔" یہی ہے اس کا حق۔

ماہر کا آئینی دیکھ کر شہر جاتے "اس وقت ٹی گاڑیں منہ نہ کیسے؟

[illegible][illegible][illegible]











و فہم (حلی معلول کتب و اللہ حد و کد و سوا اللہ کد و کد و جمہو اللہ کد و کد و معلول  
 شد غوہم فلک سمع یعولوں دم فقال لا عبد الا یومسعد در صبی اللہ اللہ لای لا عبد  
 لا حیریدعہ علیہ، و قد فہم علیہ صحابہ اللہ علیہ السلام

حضرت ابوبکرؓ کو پہلا نبیؐ کے بعد مغرب میں طوفان برپا ہوا تھا۔ اس میں  
 قتل ہوا ہے۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔  
 اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔  
 اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔

تجربہات پڑھنے میں بتا رہا تھا کہ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔  
 اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔  
 اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔  
 اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔

اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔  
 اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔  
 اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔  
 اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔ اس میں کوئی اور نہیں تھا۔

اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام

اللہ علیہ السلام

(سوال ۱۰) اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام  
 اللہ علیہ السلام

اللہ علیہ السلام





نورانیہ	نورانیہ	نورانیہ	نورانیہ	نورانیہ
نورانیہ	نورانیہ	نورانیہ	نورانیہ	نورانیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ

نورانیہ صوفیہ





















آتش میں وہوں کی ٹھوس بنیادیں تھیں جو کہ طالع کی طرح سے یہاں سے نہ تھیں۔  
تھیں (۱) وہ وہاں کے تھے۔ نہ طالع کی طرح۔

۱۔ حضرت علیؓ کا اسم گرامی سننے وقت گنگوہی چومنا۔

۱۔ ۳۸۔ یہ بھی غصہ۔ لیکن یہاں یہاں سے اس وقت ہم وہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
تو وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔

(۱) اس وقت وہاں سے حضرت علیؓ کے اسم گرامی سننے کے لئے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔

(۲) "تہذیب و تمدن" کے نام سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔

(۳) حضرت امام حسنؓ کی روایت سے یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔

یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔

یہاں سے

یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔

یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔

یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔  
یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔ یہاں سے وہاں سے پڑتے ہیں۔













(۱) فقیر حاکم الدین مسیحی (متوفی ۱۰۶۰ھ) نے کہا: ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“  
 ترجمہ المعصیہ لا یمضی و ملازمہ ۱۰۶۰ھ جامعہ صراط المستقیم (تذوقی، نرسس ۱۳۲۹ء) میں مذکور ہے۔  
 حدیث مسیحی کا فقرہ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“

ایام معصیت میں موت کا خوف ہے لیکن یہ تمہیں میں جو کام نکلیں گے ان سے انحصار ہے۔  
 وہ اس نام کے تحت ہیں: ”میں اس مقام فقہی (التوفی ۱۰۶۰ھ) سے ملازمہ الفاظی میں، نام کیے  
 مطابق فقیرہ فرید الدین، جدول التوفی ۱۰۶۰ھ کے تحت ہی جیسا کہ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ سے توفی  
 ۱۰۶۰ھ میں اور اس میں ”مکروہ“ (توفی ۱۰۶۰ھ) سے ”مکروہ“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں اور ”مکروہ“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ۱۰۶۰ھ میں ہے۔

(۲) ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ایسا ہی ہے کہ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 طرح ماضی کی (توفی ۱۰۶۰ھ) سے ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 میں ہے۔

(۳) ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 میں ہے۔

(۴) ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 میں ہے۔

(۵) ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 میں ہے۔

(۶) ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 میں ہے۔

(۷) ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 میں ہے۔

(۸) ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ) میں ہے۔ ”وہ مکروہ متخذہ الصبیحی“ (توفی ۱۰۶۰ھ)  
 میں ہے۔



تو رہا اور وہ خود سنا دھوکا دیا۔ . . . . . اور اس کی منہ پر ہر گز جھٹکے سے جاتے تھے۔ اور وہ  
 میں بھی لگی تھا۔ . . . . . قیاس سے کہ وہ وہاں پہنچا ہوگا یا نہیں میں نے وہ صرف یہ کہ وہاں  
 پہنچا ہوگا کہ وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . ہر گز نہ کہ وہاں سے ہوتی ہے کہ وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 ہے، یہ وہی بات ہے جو کہ وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

مگر یہ تو کیا ہے جو کہ وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

سب سے پہلے ۲۲ ابرہہ میں۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 دیکھا کہ وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .

اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .  
 اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . . اور وہاں سے ہوتی ہے۔ . . . . .





بہت ہی عمدہ تصانیف کے ساتھ ساتھ ایک کتاب بھی ہے جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
(۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱)

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

(تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱)

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱  
تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

تاریخ اسلام، جلد اول، صفحہ ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱

$\frac{1}{2} \left( \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{4}$

$\frac{d}{dt} \left( \frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

[illegible][illegible][illegible]





۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰

میرے سے پانی و آتش و خاک و ہوا میں سے اس

۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰

۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰

۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲  
 ۵۴۳  
 ۵۴۴  
 ۵۴۵  
 ۵۴۶  
 ۵۴۷  
 ۵۴۸  
 ۵۴۹  
 ۵۵۰  
 ۵۵۱  
 ۵۵۲  
 ۵۵۳  
 ۵۵۴  
 ۵۵۵  
 ۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹  
 ۵۶۰  
 ۵۶۱  
 ۵۶۲  
 ۵۶۳  
 ۵۶۴  
 ۵۶۵  
 ۵۶۶  
 ۵۶۷  
 ۵۶۸  
 ۵۶۹  
 ۵۷۰  
 ۵۷۱  
 ۵۷۲  
 ۵۷۳  
 ۵۷۴  
 ۵۷۵  
 ۵۷۶  
 ۵۷۷  
 ۵۷۸  
 ۵۷۹  
 ۵۸۰  
 ۵۸۱  
 ۵۸۲  
 ۵۸۳  
 ۵۸۴  
 ۵۸۵  
 ۵۸۶  
 ۵۸۷  
 ۵۸۸  
 ۵۸۹  
 ۵۹۰  
 ۵۹۱  
 ۵۹۲  
 ۵۹۳  
 ۵۹۴  
 ۵۹۵  
 ۵۹۶  
 ۵۹۷  
 ۵۹۸  
 ۵۹۹  
 ۶۰۰

عَنْهُ فِي بَابِ يَجُوزُ عَدْلُهُمْ ، سَمِعَهُ رَأَى الْإِمَامُ مِنْهُ مَخْرُجًا مَدِينَةَ رَمْلَةَ  
فِي بَابِ يَجُوزُ عَدْلُهُمْ ، سَمِعَهُ رَأَى الْإِمَامُ مِنْهُ مَخْرُجًا مَدِينَةَ رَمْلَةَ  
فِي بَابِ يَجُوزُ عَدْلُهُمْ ، سَمِعَهُ رَأَى الْإِمَامُ مِنْهُ مَخْرُجًا مَدِينَةَ رَمْلَةَ

[illegible]

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم سے کبھی نہیں ملے گا۔  
میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم سے کبھی نہیں ملے گا۔

[illegible]

۱- اہل حق سے بدشعور ہونے کے بعد ایک اور قسم کی غفلت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ غفلت بھی بڑی خطرناک ہے۔ اس غفلت میں انسان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے الگ سمجھتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی نعمتوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی نافرمانیوں کو بھول جاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی نصیحتوں کو نہ مانتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی وعیدوں کو نہ ڈرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی نافرمانیوں کو بھول جاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی نصیحتوں کو نہ مانتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی وعیدوں کو نہ ڈرتا ہے۔

(۵۶)

[illegible][illegible]







—  $\alpha = 0.05$   $\chi^2$  test.  $\chi^2$  test for trend was used to assess the association between the number of risk factors and the prevalence of periodontitis.

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين  
والمخلصين من عباده المخلصين

$$d_{\text{eff}}^2 = \frac{1}{\frac{1}{d_1^2} + \frac{1}{d_2^2} + \frac{1}{d_3^2} + \frac{1}{d_4^2} + \frac{1}{d_5^2} + \frac{1}{d_6^2} + \frac{1}{d_7^2} + \frac{1}{d_8^2} + \frac{1}{d_9^2} + \frac{1}{d_{10}^2}}$$

المستشفى في مدينة

[illegible]

وہاں سے لوگوں کو روک دیا۔ یہاں پر ایک اور واقعہ رونما ہوا۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہاں سے ایک بڑی سیڑھی دیکھی تھی۔

[illegible]
$$= (f_1, \dots, f_n, 1) \in \mathcal{C}(\mathbb{R}^n, \mathbb{R}^{n+1}) \quad \text{with} \quad f_1 = \frac{1}{2} \|\cdot\|^2 = \frac{1}{2} \sum_{i=1}^n x_i^2$$

المادة ١٠ - لا يجوز للمحكمة أن تصدر حكمًا بغير حجة مقبولة أو دليل مقبول.

[illegible][illegible]

تقریر و ترجمہ: "ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔" (10: 10)

— 178 —

تحریر: مسیحی

\_\_\_\_\_

الحمد لله رب العالمين

وَجَاءَ مِنْكُمْ فِي الْغَنَاءِ ۚ إِنَّكُمْ عَنْهُمْ مُبْغِضُونَ ۚ

[illegible]

مجلس شورای اسلامی - تهران - ۱۳۸۸















۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰









وہ جواب میں ایسا جواب دیا کہ۔۔۔ یا تو تو فی کا یہ طریقہ بجا ہے اور یا بالکل بجا نہیں ہے۔ اس کے ثبوت میں خود رشتہ داری کی دلی سند ہے۔ اس کے ثبوت میں خود رشتہ داری کی دلی سند ہے۔ اس کے ثبوت میں خود رشتہ داری کی دلی سند ہے۔

عرس میں قوالی کا جواب کیا باعث سمجھنا کیسا؟

(سوال ۴۶)۔۔۔ عرس میں قوالی کا جواب کیا باعث سمجھنا کیسا؟

جواب۔۔۔ عرس میں قوالی کا جواب کیا باعث سمجھنا کیسا؟

حضرت مولانا صاحب دہلوی فرماتے ہیں۔۔۔

(ترجمہ)۔۔۔ ان کے جواب میں۔۔۔

میت کے گھر ختم قرآن کے لئے اجتماع اور شیرینی

(سوال ۴۷)۔۔۔ عرس میں قوالی کا جواب کیا باعث سمجھنا کیسا؟

جواب۔۔۔ عرس میں قوالی کا جواب کیا باعث سمجھنا کیسا؟

[illegible][illegible][illegible]

۱۳۸۔ "وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ" (سورة النور: ۲۳)۔

جس کا زمانہ، وقت، قبرستان، پہاڑی، حیثیت، عمر اور  
تاجروالی کا یہ حصہ ہے۔

(میں نے) کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔ (میں نے) کہا کہ میں نے یہ سنا ہے۔  
 میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے۔ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے۔  
 میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے۔ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے۔

فہم راجہ اور شہزادہ کے درمیان ایک اور شخص تھا جس کا نام تھا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے۔









مرشد ہے یا کی مشعل لاند

[illegible][illegible][illegible][illegible]

والسلام علی القوم یس

[illegible][illegible]









ذلك ثم يضمه عليه السلام ما حدثه به من لدن الله تعالى إذ لم يكن فيه مصلحة للشدة عليه السلام  
و من عليه وسما ثم يعمده عليه السلام ولم يجب عليه علم الله تيسر فيه مصلحة من هذه بصفة  
قبحة مية مثاله لا ذات في العبد لله ثم أحدث بعض السلاطين التكره العلماء وحكمهم بكرهه  
فمولى يمكن كونه بدعة فليلا يمكن كونه بدعة فليلا على كونهه قليل هذا ذكر الله تعالى ودعاء  
الخشع الى عبادة الله تعالى فيقاس على ذلك الجماعة لو يد حل في المبرومات التي من ضمنها قوله  
به لى والله ذكره الله ذكرنا كثير اقول الله تعالى ومن احسن خولا من دعاه الى الله لكن لم يقولوا بترك  
بل قالوا كما من عمل حاله عليه السلام كان به كذلك ترك ما مر به عليه السلام مع وجود  
المصلحة ومن المصالح فيه كان سنة الله عليه السلام لما امر به لا ذات في الجملة دون  
العبدى كان ترك الا ذات فيها منه وليس لا حد ان يريه ويقول هذا زيادة لبعض المصالح لا بغير  
زيادة د يقال له هكفة تعبرت اذ بان الرسل وتسلط شرائعهم فان الزيادة في الدين لو حارب فعدوا  
ان يعللى الفجر أربع ركعات والظهر سبعا ركعات وبطل هكفة زيادة عمل صالح لا بغير زيادة  
بكن ليس لا حد ما يقول ذلك لان ما يدره المصالح من المصلحة والفضيلة ان كان ثمة هي  
عصمة عليه السلام ومع هذا لم يعله عليه السلام لكون ترك هذا العمل سنة منفعمة على  
كل محمود وليس الشيخ (مجالس الاثر) من ١٢٠٩ هـ ١٢٠٩ هـ مجلس شهر ٢٨ هـ في المصالح المبررة  
احكامها

(ترجمہ) جس قتل کا وہ جب (جب) اور پہلی میں وہ جو وہ (اس کے قتل کے کر کے مت کوئی مانتا  
جی موجود ہو کر بھی؟ غصہ رہتا ہے۔ وہ قتل (کام) نہ کیا ہے (مثلاً ان قبر) تو اس کام کی جلدی کرتا ہے کہ وہ اس کے  
اس کے کہ اس کام میں جی کی حالت ہو تو حضرت مردہ کا مات لکھتا اس کو نہ دے دے، یا اس کی قیاس لکھتا ہے۔  
جب آپ نے۔ خود اس کام کو یا نہ کسی کو لکھ دے تو معلوم ہوا کہ اس میں کوئی اہل حق و حق و طاعت نہیں لکھتا۔  
ہمت فیہ میرے اس کو حلال میں ہے۔ ان آپ کے کہ جب اس کا بعض مطالب ہیں ہے یا یہ ایک تو طاعت کے لئے یا تو  
ناجائز لکھتا کہ اس کا بدعت ہو اس کی نرا بدعت کی لکھتا ہے۔ یہ تو کہ ہم کہ کہ یہ حد کا ذکر ہے جو حد کی ہمت ہے  
لکھتا وہ ایک کو با۔ نہ کہ وہ شیطان ابھرتا ہے۔ جس کے ذہن پر اس کو قیاس کیا جائے یا ان عام حکامات کے  
تھے اس کو اہل امامت جن میں سے نہ لکھتا کہ مال ہے واد کرو اللہ ذکر تکبر اللہ و شرب خمر و  
نہ بیزار شاہ۔ ہدیٰ جو جس حسن خود جس دعا لکھی نفاس سے بہتر ہوں ہے جس کے لکھنا طرب بقا  
لیکن میں نے اس میں کسی قیاس کر کے) نے لکھا میں نے لکھنا ہو کہ اس کی لکھنا تمام لکھنا میں لکھنا  
ہے کہ جس کا وہ تصور کر لکھنا ہے۔ نہ اس کا ہی طرح کر لکھنا ہے اسی طرح اس کام کو پھونکا بھی سنت ہے جس  
صورہ کر لکھنا ہے جو جو اقتصاد ہے۔ نہ ہو کہ جس کی یا بلکہ پتھر لکھنا ہے جب حوصلہ اس کا حکم ہے وہ  
میں میں حکم میں تو میں میں ان کو لکھنا ہے نہ لکھنا ہی میں لکھنا ہے کہ اس پر یہ لکھنا ہے یہ لکھنا  
نہ لکھنا میں لکھنا ہے جو لکھنا میں لکھنا ہے۔ لکھنا میں لکھنا ہے کہ اس طرح پتھروں میں لکھنا ہے







۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

### صفت عاقلین کی بدست سے بیگزری کا نمونہ

۱۰۴

۱۰۵





ان کی مثالیں ہیں جن میں: "تجمل" اور "سیرت" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۱) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۲) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۳) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۴) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۵) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۶) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۱) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۲) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۳) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔

۴) ان کی مثالیں ہیں جن میں: "سیرت" اور "تجمل" کے مترادف استعمال کیا گیا ہے۔







































احمد میں سداور کھیں۔ دیکھا کہ اس نے ماہنامہ مجلہ ب سے سروکار نہیں کیا ہے۔ یہ ہے کہ وہ ایک کامیابی اور ہمارے  
مکمل کام میں اس طرح سے ہے کہ جو کچھ وہ لکھتا ہے اس میں ایک نیا نیا اور نیا  
نیا کاموں کی چٹاؤ و سرگرمی ہے۔ اس طرح میں سرگرمی کے

و استغفار سے جس کی وہ غیب و سلم کیلئے سوز و غلاب ماکان عہدی و ما کانت طبعی ہمیں  
لکھ اس میں نصرت و ہمدان و استغفار میں ہوا میں یعنی تعالیٰ علیٰ قی قولہ و انکم فی الدنیا  
مستغفرون و انکم فی الدنیا مستغفرون لا تخرج منها شیء و انکم فی الدنیا مستغفرون  
و انکم فی الدنیا مستغفرون (جمہور دہلی)

ترجمہ: حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سے اس کی بات میں شامل ہو گئے ہیں کہ پہلے میں ان کی بات سے  
اور اس طرح میں ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے  
نصرت و ہمدان و استغفار میں ہوا میں یعنی تعالیٰ علیٰ قی قولہ و انکم فی الدنیا

مستغفرون و انکم فی الدنیا مستغفرون لا تخرج منها شیء و انکم فی الدنیا مستغفرون  
و انکم فی الدنیا مستغفرون (جمہور دہلی)۔ اس بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے  
ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے

ترجمہ: دعویٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے ایک ہے کہ میں نے اپنے طریقہ میں ان کی  
الطریق بالسنۃ المعروفاۃ النبی جمیع و انکم فی الدنیا مستغفرون و انکم فی الدنیا مستغفرون  
۴۹ کتب و حاتم و حاتم دہلی

ترجمہ: حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے  
ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے

ترجمہ: حضرت شاہ صاحب دہلی نے اپنے طریقہ میں ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے  
ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے

ترجمہ: اس بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے  
ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے

ترجمہ: اس بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے  
ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے ان کی بات سے

۹۰ میر محمد پر غلبہ واجب۔

(۱) تصدیق میں بی شک صحابہ ۱۰ میں سے۔

(۲) محمد بن ابی بکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر بن الخطاب (رضی اللہ عنہ) میں سے کسی سے۔

(۳) ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر بن الخطاب (رضی اللہ عنہ) میں سے کسی سے۔

(۴) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۵) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۶) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۷) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۸) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۹) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۰) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۱) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۲) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۳) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۴) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۵) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۶) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۷) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۸) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۱۹) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۰) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۱) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۲) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۳) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۴) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۵) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۶) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۷) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۸) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۲۹) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

(۳۰) امام ابوحنیفہ (رضی اللہ عنہ) کے تلامذہ میں سے کسی سے۔

والعسل والعشرون علی ہر فرد یک کعبہ بنایم و انہم انہو حقین المخلصین و علی ہم  
 السلام برکت و رحمۃ اللہ علیہم و علیٰ اولادہم و علیٰ اہل بولہ و علیٰ اہل ذیہ الاقصیٰ و علیٰ  
 و علیٰ اہل کبیر و علیٰ اہل ذیہ صبح و شمس و علیٰ اہل انقلبہ منہ صبح و شمس

اس بات میں اختلاف ہے کہ یہ دعا کون سے جگہ پڑھنی چاہیے۔ بعض کہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 بعض کہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ بعض کہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 بعض کہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ بعض کہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 بعض کہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ بعض کہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔

یہ دعا پڑھنے والے کو بہت سی برکتیں ملتی ہیں۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔

اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔  
 اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔ اس دعا کو ہر روز پڑھنا چاہیے۔

## تقلید کے متعلق غلط فہمی و اہل کا زوال

اس دور میں اہل علم و ادب کی تعداد کم ہو گئی ہے۔ ان کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر  
 اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر  
 اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر  
 اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر

اس دور میں اہل علم و ادب کی تعداد کم ہو گئی ہے۔ ان کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر  
 اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر  
 اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر  
 اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر اہل فہم و فہم کی جگہ پر



دو ہزار اسی کے علم ان اصول فیشرع ثلثۃ الکتاب و سنتہ و جماع الایۃ و الاصل  
الربع الخامس (ص ۶۶) ہے۔

اسول شاشی میں ہے۔ من اسول الفقہ و سنتہ کتاب اللہ تعالیٰ و سنتہ رسولہ و جماع الایۃ  
و الخامس (ص ۷۲)

قر کے بارہ ہزار و سولہ سید علیہ السلام کا دینی کوڑے کی حد تک ہے۔

لقد " خدا کے مصلی مصلی شمس کا جانا  
کام شرع جو بھی ہیں ان کو چھونا  
ہ اس کے بعد سے روا کلام عرب  
م خدا سے ما خدا فتح ہیں ہمارے  
قرآن ہر حدیث ہے اس کے لئے اسماں  
اجماع اس کے بعد ہے آخر میں ہے قیاس  
سے مجتہد کے واسطے یہ صورت ہمار  
ہر قرآن و احکام کا ہوتا نہیں ہمار

امام ہر ضیاء نورین کے متبعین کا جو طریقہ ہر اصل ہے ہر ہندو چارل حدیث سے مستفاد ہے۔

عن معاذ بن جبل عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما بعث فیہ فیہ قال  
کتاب مکتوبی الا ہر من لک قضاء لانی الحقی بکتاب اللہ قال بن لم یجد فی کتاب اللہ قال سے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لانی لم یجد فی سنتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اسعد  
برائی ولا آلو فخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی جمیعہ و لانی الحمد للہ اللہ و حق رسول  
و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر یوحسی ہر رسول اللہ (باب العمل فی القضاء و المعروف  
مشکوٰۃ طریف ص ۲۶۲) باب جہاد الرأی فی القضاء فوجہ شریعت ص ۱۳۹

ترجمہ۔ حضرت عطاء بن یشیٰ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے من کو یمن کا قاضی مقرر کیا  
تو فرمایا کہ اگر کوئی قضیہ پیش آئے تو کسی طرح فیصلہ کر دے؟ عرض کیا کتاب اللہ سے فیصلہ کروں گا  
اور اگر وہ مسئلہ کتاب اللہ میں نہ ملے گا تو عرض کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے فیصلہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا  
تو میں نے کہے تو فرمایا مجھ پر استہکام ہوا تمہارا کر کے اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا اور میں اس کا ختم کر دے گا  
میں نے فرمایا کہ حضرت معاذؓ نے میں نے آپ ﷺ سے میرے یہ جواب پر (فرما سرت) اے  
دست مبارک میرے بیٹے پر ہمارا فرمایا اللہ کا شکر ہے کہ اس نے اپنے رسول کے حکم سے امت کی توفیق دی کہ اس  
سے اللہ کا اس دینی اور حق ہے۔

معتزہ بالآخر سے خارج ہے۔ غیر عقائد۔ یہ بات بھی ہمارے ہر عقائد کے برخلاف ہے۔  
ہر سے یہ عقائد میں مثبت ہے یہ سے کہ عقائد کے واسطے ایمان کی تعلیم یہ کچھ کرنا ہے کہ وہ اصل











”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“

وہ خدا تعالیٰ کے ظہور فیہم السموات والارضہ کے بعد سے کہ لا بعد علی صعب  
مختلج بعدہ؟ کار ہو خواجہ بی شک اور کار لا حدک عربی میں ہے ”مع بر حیدہ ص ۹۷“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“

وہ خدا تعالیٰ کے ظہور فیہم السموات والارضہ کے بعد سے کہ لا بعد علی صعب  
مختلج بعدہ؟ کار ہو خواجہ بی شک اور کار لا حدک عربی میں ہے ”مع بر حیدہ ص ۹۷“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“

انسان جاہل فی بلاد اہلہ و بلاد ماوراء النہر (پس ہر ایک عالم شخصی و لا عالمی  
ولا حسنی و لا کمال من کتب فہمہ الیہا وحب علیہ لی بعد فیہا صعب و بر حیدہ ص ۹۷)  
ان کے بعد سے کہ لا بعد علی صعب مختلج بعدہ؟ کار ہو خواجہ بی شک اور کار لا حدک عربی میں ہے ”مع بر حیدہ ص ۹۷“

”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“

وہ خدا تعالیٰ کے ظہور فیہم السموات والارضہ کے بعد سے کہ لا بعد علی صعب  
مختلج بعدہ؟ کار ہو خواجہ بی شک اور کار لا حدک عربی میں ہے ”مع بر حیدہ ص ۹۷“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“

”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“  
”میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔“



۱۳۱۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے مکہ سے نکل کر مدینہ منورہ پہنچے۔ یہاں آپؐ نے ایک مسجد بنوائی جس کا نام مسجد نبویؐ رکھا گیا۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۳۲۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے مدینہ منورہ سے نکل کر یثرب پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۳۳۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے یثرب سے نکل کر مدینہ منورہ پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۳۴۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے مدینہ منورہ سے نکل کر یثرب پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۳۵۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے یثرب سے نکل کر مدینہ منورہ پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۳۶۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے مدینہ منورہ سے نکل کر یثرب پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۳۷۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے یثرب سے نکل کر مدینہ منورہ پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۳۸۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے مدینہ منورہ سے نکل کر یثرب پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۳۹۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے یثرب سے نکل کر مدینہ منورہ پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔

۱۴۰۔ اسی سال میں حضرت محمدؐ نے مدینہ منورہ سے نکل کر یثرب پہنچے۔ یہاں آپؐ نے چھ سال تک مقیم رہے۔







۱۔ اُن کی زبان پر چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۲۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۳۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۴۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۵۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۶۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۷۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۸۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۹۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔  
۱۰۔ اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کی خوشحالی کے لیے اپنی تمام طاقتوں کو صرف کر دے۔

[illegible]

اسی طرح میں ولی سرور علیہ السلام ہوتا ہے، نہ انجیل میں نہ تورات میں نہ ایک متفق ہو جس سے ظالموں کی تائید ہوتی ہو۔ یہ انہی اہل و عیال کے لیے ہے جو ان کے لیے ہیں۔

جہاں روئے جاتے، وقت فکر، غیرہ، بآ، رہنہ پڑھتے

(سوال ۵) (۱) یاد دہندہ چاندی کے لئے اور دہندہ پر چاندی کے لئے (۲) یاد دہندہ چاندی کے لئے اور دہندہ پر چاندی کے لئے۔

۱۔ وہ سوشل سے جاننے کے لئے "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۲۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۳۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۴۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۵۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۶۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۷۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۸۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۹۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔  
 ۱۰۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔ یہاں سے وہ "پارٹی" میں آئے۔

[illegible]



تاریخ

ما حدث عني خذك الرحمن العتقني عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من علمي - عمل  
و ح - سويح سميه واستحسن رجلا فيه كمد وجهه انما يستفاد من قوله ج ١ -

والله اعلم

[illegible]

تجارت کے پیش میں یہ کام کامیابی کی اصل کتاب دستہ نو فرما کر پیش کیا گیا۔ ان میں سے پہلا کتاب "تجارت کے پیش میں یہ کام" (The Book of the Merchant) ہے۔ اس کتاب میں تجارت کے پیش میں یہ کام کی ضرورت اور اس کے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

طریقہ میں ہے۔ اس وقت میں برطانیہ کی فوج کو کہتے ہیں کہ سورج سے کھینچ جائے۔

فصل اولہ میں ہے۔ ہر وقت اس وقت تک کہ جو کچھ چاہا جس کو اصل شریعت سے ثابت نہ ہو، یا قرآن مجید اور حدیث شریف میں نہ ملے۔ اور اول سے آخر تک وہ ہم اور آپ ہمیں درستی تا ہمیں سند عام میں ملے گا۔ جو کہ اس کی تعلیم نہ تھی نہ رہا تو اس میں پانی حاکم اور شریعت میں ان چاروں دہلیوں میں آپ کہہ دے۔ یہ اس لئے کہ انشاءً اللہ (معاذ اللہ) ہمیں فاضل شریعت کی تعلیم دینے کے لئے کا مدت نہ ملے اور اس لئے کہ اس کو سمجھ کر لیا جائے۔ پھر جو ہے اور اس کے ساتھ کہ اس میں بھی تیرا غم نہ ہو۔

[illegible]















یاد ان سب کے ملک نام نہ لکھ سکے ہیں صرف اس پر کہ وہ ملک سے  
 و حرم و دیار ملک مدنی ہو۔ ان کی زبان و انداز و رسم و  
 فقہ و سوانح اس قدر ملک و وطن سے دور تھے کہ وہ ملک سے  
 دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں

سورہ روم ۱۰۱-۱۰۲ میں ہے کہ جو کسی بلاد و قوم سے دور ہو وہ اس سے  
 دور رہے گا۔ ان کی زبان و انداز و رسم و فقہ و سوانح اس قدر ملک و وطن سے  
 دور تھے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں

تاریخ و جغرافیہ کے لحاظ سے ان کی زبان و انداز و رسم و فقہ و سوانح اس قدر ملک و وطن سے  
 دور تھے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں  
 تاریخ و جغرافیہ کے لحاظ سے ان کی زبان و انداز و رسم و فقہ و سوانح اس قدر ملک و وطن سے  
 دور تھے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں

و ان کے بارے میں

مضمون اکرم چو یک طرح ہر رات سحر ہر نواں اللہ تعالیٰ ہم کو یمن کو یمن

ہر رات سحر ہر نواں اللہ تعالیٰ ہم کو یمن کو یمن

یہ ہے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں  
 تاریخ و جغرافیہ کے لحاظ سے ان کی زبان و انداز و رسم و فقہ و سوانح اس قدر ملک و وطن سے  
 دور تھے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں

یہ ہے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں  
 تاریخ و جغرافیہ کے لحاظ سے ان کی زبان و انداز و رسم و فقہ و سوانح اس قدر ملک و وطن سے  
 دور تھے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں

یہ ہے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں  
 تاریخ و جغرافیہ کے لحاظ سے ان کی زبان و انداز و رسم و فقہ و سوانح اس قدر ملک و وطن سے  
 دور تھے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں

یہ ہے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں  
 تاریخ و جغرافیہ کے لحاظ سے ان کی زبان و انداز و رسم و فقہ و سوانح اس قدر ملک و وطن سے  
 دور تھے کہ وہ ملک سے دور رہنے والے تھے۔ ان کے بارے میں















میں نے اس کے لئے ایک اور کتاب لکھی ہے، جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
 میں نے اس کتاب میں اس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔

میں نے اس کے بارے میں ایک اور کتاب لکھی ہے، جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
 میں نے اس کتاب میں اس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔

میں نے اس کے بارے میں ایک اور کتاب لکھی ہے، جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
 میں نے اس کتاب میں اس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔

میں نے اس کے بارے میں ایک اور کتاب لکھی ہے، جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
 میں نے اس کتاب میں اس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔

میں نے اس کے بارے میں ایک اور کتاب لکھی ہے، جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
 میں نے اس کتاب میں اس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔

میں نے اس کے بارے میں ایک اور کتاب لکھی ہے، جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
 میں نے اس کتاب میں اس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔

میں نے اس کے بارے میں ایک اور کتاب لکھی ہے، جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
 میں نے اس کتاب میں اس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔

میں نے اس کے بارے میں ایک اور کتاب لکھی ہے، جس کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔  
 میں نے اس کتاب میں اس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔















میں کہ جس وقت یہ ہوگی تو کہیں گے اس کا نتیجہ حرارت و خوراک کے ساتھ کچھ نہیں ملے۔

(رہنمائیات امام ربان رحمہ اللہ ج ۲ ص ۱۰۶ مکتوب سر ۱۸۶)

## جس فعل کے متعلق سنت یا بدعت ہونے میں تردد ہو اسے چھوڑ دیا جائے

ہذا احادیث سند قوی ہیں کہ سنت کے مطابق عمل کیا جائے اور بدعات سے بالکل اجتناب نہ کرے۔  
یہ عمل کے متعلق سنت یا بدعت نہ ہو بلکہ وہ ہوتا ہے فعل کو بھی چھوڑا جائے۔ مصلحت کا حکم ہے وہاں  
تعدد میں البدعة والسنۃ ہر ایک لایا نہ کہ البدعة لازم۔ یعنی جس کام کے بدعت اور سنت ہوں۔ میں تردد  
جسے چھوڑ دیا جائے اس لئے کہ بدعت کا چھوڑنا لازم نہیں ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۱۰۶ مکتوب سر ۱۸۶)  
بہر حال اس میں ہے کہ الحکم اذا تردد بین سنت و بدعة کل ترک البدعة واجتہاد علی فعل  
السنۃ یعنی ہر عمل کے متعلق سنت اور بدعت ہونے میں تردد ہو تو بدعت کا چھوڑنا سنت پر عمل کرنے کی یہ  
سنت ہے اور بدعت کا۔ (امام ربان رحمہ اللہ ج ۲ ص ۱۰۶ مکتوب سر ۱۸۶)  
اگر کسی شے میں ہے وہاں تردد میں البدعة والسنۃ ہر ایک جس چیز کے متعلق تردد ہو کہ یہ سنت  
ہے یا بدعت تو اسے چھوڑ دیا جائے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۱۰۶)

شرعی میں ہے۔ اذا تردد الحکم بین سنت و بدعة کل ترک البدعة واجتہاد علی فعل  
السنۃ۔ اس کوئی حکم سنت اور بدعت کے درمیان تردد ہو تو سنت کو چھوڑنا ہی بدعت پر عمل کرنے سے بہتر  
ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۱۰۶ مکتوب سر ۱۸۶)

یہاں تک بداعت کی گئی ہے کہ اگر کوئی بدعت نہ کرے تو اسے اپنی اپنی مصلحتوں پر فرائض  
شروع نہ کرے۔ اگر یہ یقین نہ ہو جائے کہ یہ بدعت سنت کے موافق ہے یا نہ ہے، بدعت پر عمل کرنا اور بدعت پر عمل کرنا  
تیس۔ لا یسعی لمن شینا من البدعات یعمل بہ حتی یتبع بہ غیر الا ان یحکمہ اللہ تعالیٰ اور  
واقعی السنۃ یعنی جس کے بدل میں کوئی اور چیز نہ لایا جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے۔ بدعت کا اس کا  
آپ کے موافق ہو یا نہ ہو چھوڑ دیا جائے۔ اگر اس کا جواز خدا تعالیٰ کا حکم دے کہ جواز اس کے  
میں آئی وہ چھوڑ دیا جائے۔ (امام ربان رحمہ اللہ ج ۲ ص ۱۰۶ مکتوب سر ۱۸۶)

## ہدایت میں شہید قیامت کیس ہے؟

### اس کے متعلق صاحب خاں ابراہیم رضا غفرلہ مضمون

میرا مقصد یہ ہے کہ اس مسئلہ پر جو مسلمانوں میں بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں، ان کو دور کرنے کے لیے اس مسئلہ پر روشنی ڈالوں۔

وہ صاحب خاں ابراہیم رضا غفرلہ مضمون جو کہ اس مسئلہ پر شہید قیامت کیس کے متعلق ہے، اس کے تحت لکھا گیا ہے کہ: "اس مسئلہ پر جو مسلمانوں میں بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں، ان کو دور کرنے کے لیے اس مسئلہ پر روشنی ڈالوں۔" اس کے بعد صاحب خاں ابراہیم رضا غفرلہ مضمون نے اس مسئلہ پر جو مسلمانوں میں بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں، ان کو دور کرنے کے لیے اس مسئلہ پر روشنی ڈالوں۔

اس کے بعد صاحب خاں ابراہیم رضا غفرلہ مضمون نے اس مسئلہ پر جو مسلمانوں میں بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں، ان کو دور کرنے کے لیے اس مسئلہ پر روشنی ڈالوں۔







ويلا منع الترك ان كلن مما وقف عليه الرسول صلى الله عليه وسلم ان الخلفاء ترسلن من بعده سنة والا فمكروب ومنع ، والله برحق منه الهدى وتركها يو حب الله وكرهية كالجمعة والادان والا قلعه وسجوها ، وسنة الروشد وتركها لا يوجب ذلك كسر اى عليه الصلوة والسلام فى ليلة وقبانه وهو ده فتح رضى من ٩٥ مطلب فى السنة ونحوها )

ورغم ان جدوى الترميم في قوله "ترك الفقه الموكدة فانه لا ينبغي به  
عقوبة الباطل" ليست من ترك سبيل ثم نزل سبيل ترك السنة الموكدة قريب من المبرور  
وابس من شعور انتهى

برافقاً، منى به، وقوله (في الزيلعي الخ) وما في الزيلعي موافق لما في التبريج حيث قال معني القرب التي المحرمة انه يقتضي به محذور دون استحقاق العقوبة بالقرار وتركب لئلا يظلم كذا قريب من الحرمان ببعض حرمان الشفعة ٥٤ ومقتضاه في تركب لئلا يظلم كذا مكروه تحريراً ليضعه لرباً من الحرمان والمراد بها سنن التهادي كالجملية والا فان والاقتامة فان ذاكها مفضل ما لم يكن كذا في التحرير والمراد الترك على وجه الا صير بلا غير الخ (في مختار رد المحتار من ٢٤٥ ج ٥، كتاب المحارم والا باحدة)

[illegible]

(۱) صاحبِ دین وہ ہے جس کی ہوا بھلی ہو حلق پرست سے جیسا کہ لہو خیز دستِ گداز میرا۔  
(۲) سست کھاپہ وہ ہے جس کی انا بھلی سب پر ہم روئی نہیں یعنی بعض کے حاکم کے لئے اور وہ ہوتے ہیں جو  
لوں کی ہوا کو سب سے بھلی سمجھتا ہے جیسا کہ غم کی مچھلی میں جمنا عادت ہے اور بچہ غم۔

شاید کسی (بقوله سه عین) پس لكل واحد من المكلفين حصة وفيه اشارة الى ان الحصة قد تكون سنة هي سنة كتابه ومثاله ما افكر في صلاة التراويح بها سنة عین وعلتها بمعناها في كل معاملة سه كتابية (تأسی ص ۲۰۴ ج ۱) لعل في الفرقاء مطلب السنة يكون سه عین وسنة كعبة

اتباعِ سنت کے متعلق ارشاداتِ نبوی ﷺ

عن الحسن رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حببني فقد احببني ومن احببني فقد احببني الى امة رسول الله صلى الله عليه وسلم من احببني فقد احببني الى امة رسول الله صلى الله عليه وسلم من احببني فقد احببني الى امة رسول الله صلى الله عليه وسلم















[illegible]

(تذکرہ کائنات ص ۱۲۸، بحر العلوم ج ۳، ذی الحجہ ۱۰۷۹ھ)

[illegible]

فائنل پہنچی مگر، ندرض اس صاحبِ روئے کا سہاواں علم و شہادت کی جگہ تھے یہاں نہ خوب لکھو درمید دین اور اسبہ جام کو نہ روا تھے یہاں صبر پر گھبر گئے وہاں کو برا بھلا کہتے ہیں وہی نظر سے آوازیں اٹھ کر رہیں جو چہرہ کوئی جسد۔ یہ سہاواں کس تمک کی جی کو اختیار رکھے وہ سے کسی کو نہ چاہی ہو۔ عورت چاہتی نہیں۔ ۔۔۔ موسم سے تو بہتر حساب کو سوداگر رہیں۔

معانا انا اور عائشہ نے صبح کا مکمل فتویٰ

[illegible]

اچھا ہے بلکہ اے مہر سرچہ ہے۔ ہمارے دیہاتوں کو جو زبردستی ہم قتلے کے لئے













والشيخ محمد بن عبد الله بن أحمد، صاحب السلسلة، والشيخ، صاحب الوقف، الذي هو في هذا

“خلاص وکمال از سجد الطعام عدو ذلهم ، لا حل الا کر مکره

م. ب. عجمی شامی، بیسندہ ص ۹۰ - ۱۰۱ احکام (القسط الاول) ص ۱۰۱

[illegible]

— १७७ —

سیدنا ابوبکرؓ سے دعا ہے کہ خیر جمیع امور میں ہمارے دلالت ہو

[illegible]

سید ماس سید باجاء نے اسے بتایا کہ وہ غریب بنو گئے۔ لڑنے لگا۔

قرہ اللہ عنہ، کہ میں نے اپنے قرآن ہر سطر کے لیے ایک نئی ایجاد سے متعلق

سے کہیں کہیں سے اس کے دل میں آتا تھا کہ وہ تو کیا دیکھتا ہے۔ یہ تو توہم ہے۔

[illegible]

حکامی امور کے لئے ضروریات کے تحت حکومتی اداروں کے ذریعہ مالی وسائل:

(۱) در صورتی که در هر یک از این موارد،

مزارات پر عرس اور قبائل

۱۔ جہیز بقیہ منسلک ہے مگر اسے مرثیہ حاصل نہ ہوگا ۔ مرثیہ کا قانون ایسا ہے کہ :

محبوب - سید کے ساتھ ہمیں بے نیل میں اس کے شریقی قلعہ کی بجائے راہ دوست کے ساتھ رہنا تھا۔

میں نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے اس سے ملنے کی کوشش کی تھی۔

ہو، انہیں نہیں ملے گا۔ اگر تمنا ہے، میں تمہارا دل دے دوں گا۔ سواری تمہارے

فیس مہینہ کے لئے چھ سو روپے تھی۔

...وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفُتَاهِ

[illegible][illegible]

1. *Phragmites* (reed) beds are the most common and widespread of the wetland plant communities in the study area. They are characterized by dense stands of *Phragmites australis* (Cav.) Rostk Schmidt, which can reach heights of 2-3 m. They are typically found in the lower reaches of the river, where the water is shallow and the sediment is fine-grained. They are important for water purification and provide habitat for a variety of birds and insects.

[illegible][illegible]

*(continued)*

[illegible]

$\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx = \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx$

1.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$  (Probability of getting heads on both coins)







## قیروں پر حیدر

اسی طرح قیروں کے متعلق یہ کہہ سکتے ہیں کہ قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔

قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔

قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔

قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔

قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔  
 قیروں کی زندگی میں یہ حیدریت ہے جو کہ ان کی زندگی میں ہے۔













کے بارے میں متفق نہیں ہو سکتا ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس حدیث میں "وہ" سے مراد وہی ہے جس نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ لیکن بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس حدیث میں "وہ" سے مراد وہی ہے جس نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ لیکن بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس حدیث میں "وہ" سے مراد وہی ہے جس نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

### قبر و سایہ چوں چہ خدا

حدیث سے تو ثابت ہے کہ قبر و سایہ چوں چہ خدا ہے۔ لیکن بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس حدیث میں "وہ" سے مراد وہی ہے جس نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ لیکن بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس حدیث میں "وہ" سے مراد وہی ہے جس نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ لیکن بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس حدیث میں "وہ" سے مراد وہی ہے جس نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

### "حضرت شاد محمد اٹھ کر جب رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں۔ مفصل فتویٰ"

(احزاب جہل و حکم) اور کئی ملاقاتیں بھی چمک رہی ہیں۔

(سوال ۱۰) چوں کہ یہ قبر و سایہ چوں چہ خدا ہے۔

اور احزاب و ان کے بانیوں کے بارے میں ہے۔

حکومت اسلامیہ کے اندر سے یہ امور خارج ہیں۔

و جب تک کہ یہ امور خارج ہیں۔

منہجہ "سید علی محمد علی" میں ہے۔

۱۔ "تکلیف" کے تحت ہے۔

۲۔ "تکلیف" کے تحت ہے۔

۳۔ "تکلیف" کے تحت ہے۔

۴۔ "تکلیف" کے تحت ہے۔

۵۔ "تکلیف" کے تحت ہے۔













# جامع کامل یہ ہے کہ جو عمل میں طرح : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اس کے چند سوئے

۱۔ فاضل : اسی پر عمل کرنے سے جو کچھ سے کس طرح : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے  
یہ کہ پہلی طرف سے لے کر دوسری طرف تک

(۱) عبادت اللہ میں جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے  
لکھنا : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے

(۲) عبادت اللہ میں جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے  
ظرافت میں جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے

(۳) عبادت اللہ میں جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے  
(۴) عبادت اللہ میں جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے

(۵) عبادت اللہ میں جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے  
تو کس طرح : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے

جبکہ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے  
(۶) عبادت اللہ میں جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے

(۷) عبادت اللہ میں جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے  
محرر : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے

اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے اور جو کچھ : ت ہو اسی طرح اس پر عمل کیا جائے  
و بعد ثم اذ ان يشعده بدخ الو كلفه وهو هو من الذنوب والشره والحرور اذ ليس

ذلك من احلاق المومنين والا سكلوا سوء ولانه صلى الله عليه وسلم رلى بذلك و حرم  
صداقك صوفى ص ۵۹ (موضوع سفر السعد ذى ص ۵۲۳)

و بعد ثم اذ ان يشعده بدخ الو كلفه وهو هو من الذنوب والشره والحرور اذ ليس  
ذلك من احلاق المومنين والا سكلوا سوء ولانه صلى الله عليه وسلم رلى بذلك و حرم

صداقك صوفى ص ۵۹ (موضوع سفر السعد ذى ص ۵۲۳)  
و بعد ثم اذ ان يشعده بدخ الو كلفه وهو هو من الذنوب والشره والحرور اذ ليس

ذلك من احلاق المومنين والا سكلوا سوء ولانه صلى الله عليه وسلم رلى بذلك و حرم  
صداقك صوفى ص ۵۹ (موضوع سفر السعد ذى ص ۵۲۳)

و بعد ثم اذ ان يشعده بدخ الو كلفه وهو هو من الذنوب والشره والحرور اذ ليس  
ذلك من احلاق المومنين والا سكلوا سوء ولانه صلى الله عليه وسلم رلى بذلك و حرم

اور ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔

وَمَا سَكَدَ مِنْهَا لَاحِظٌ مِنَ النَّاسِ عَلَى كَيْدِ الْفِتْنَةِ لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِمْ عِلْسُ الدِّمْرِ  
 صِلَ سَهْوِيٌّ إِلَى مَعْرِفَةِ الْقُلُوبِ وَهُوَ بِحَسْبِ الْبُحْبُوحِ مَعَالِيهِمْ مِمَّا لَا يَمْلِكُ لَهُ وَلَا مَعْدَهُ مَتَاعُهُ  
 فَأَمَّا مَقْصِدُ لَاحِظٍ وَأَمَّا يَهُودُ - يَهُودُ نَكَبُكُمُ بَعْدَ ذَرْبِهِمْ - عَنِ بَيْتِ الْأَنْبِيَاءِ فِي ۲۴ م ۳۰  
 اور ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔

فَأَمَّا مَقْصِدُ لَاحِظٍ وَأَمَّا يَهُودُ - يَهُودُ نَكَبُكُمُ بَعْدَ ذَرْبِهِمْ - عَنِ بَيْتِ الْأَنْبِيَاءِ فِي ۲۴ م ۳۰  
 اور ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔

اور ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔

اور ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔

اور ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔  
 اس پر انہوں نے کہا کہ یہ سنا ہے کہ تم نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالا ہے اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔





[illegible]











یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے

وہ کہ ایک ہی کتاب ہے اور اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے

یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے

یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے

یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے

یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے

یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے

یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے۔ یہ ہے جو کہ اس کی ایک ہی چیز ہے

(نثریہ) ۱۲۲۲ جلد ۱۰

ایک ہی چیز ہے۔















قوت نازل ایک ہے یا اور بھی ہیں؟

(سورہ ۱۷) قوت نازل ایک ہے یا اگر عید بھی دے سکتے ہیں؟

(الجواب) قوت نازل ایک نہیں ہے جس وقت و اوقات و عیدانوں میں سے کوئی بھی دعا دے سکتے ہیں

صورتِ شمع کی تسبیح میں زیادتی کرنے کے متعلق

(سورہ ۱۷) صلوٰۃ شمع کی تسبیح میں تسبیح و الحمد و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر سے ساتھ ساتھ ۱۰۰۰

و لا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم کی پودن کر سکتے ہیں یا نہیں؟

(الجواب) حد تک پودن کرنا جائز ہے مگر زیادتی میں نہ چلے اچھا بھی مقرر ہے

بد پڑھ چکا ہے تو پڑھ کر چکا ہے، سو میں حد تک پودن سے بچنے و مستحسن بنانا ہے "ارشاد سرمدی"

انبیاء اور اولیائے کرام سے دعا کرنا جو کڑ ہے یا نہیں؟

(سورہ ۱۷) انبیاء اور اولیائے کرام سے دعا کرنا کہ آپ سے کیا کام کریں، اللہ جلّ و علا کرے گا کہ آپ سے دعا کریں یا نہیں اور

مقدمہ میں کیا سبب کریں تو اس طرح دعا میں اثر نہ پڑے گا؟

(الجواب) تحقق سے اس طرح دعا کرنا جائز نہیں ہے۔ دعا و عبادت سے اور عبادت حاصل ہے بلکہ پاک کرنے سے،

حقائق کے لئے جائز نہیں ہے۔

تسمیٰ ثناء اللہ پالی جی رحمانہ لہم راتے ہیں۔ "عبدہ کہ ان سے دعا کرنا جائز ہے اور اولیاء و اولیاء دعا

از پر خاص حق و غور برائے آقا ہا قبول فرماست۔ (مال بد حدیث ۸۹)

اور شکر و تحفہ کی تسمیٰ ہے۔ "عبدہ کہ ان سے دعا کرنا جائز ہے اور ان کے دعا کرنا جائز ہے۔ (سورہ ۱۷)

حد (۱۷) "ابوہاء ہوا بعد از (۱۷) "۸۹"

اور حضرت شہداء و شہداء و شہداء لہم راتے ہیں۔ "کل من غلب انی بلدیہ امیر الہی

لہم سالوا و مسعود او ما عطفوا لاجل حوجۃ یضیی لہم کم العا اکبر من الفضل و النوا لیس منہ الا

مقل من کذلک یضیہ المصنوعات رطل من کذلک بل عوا و الامان والحری"

ترجمہ: مردہ شخص بخانی جائے شمع کے ہے۔ "عبدہ کہ ان سے دعا کرنا جائز ہے اور ان کے دعا کرنا جائز ہے۔ (سورہ ۱۷)

مسعود ان جیسے مردوں کے عزائم، جو مردہ ہیں، آئے تو یہ شک اس سے بہت جواز کم کیا، مگر جرم کیا جو قتل کر

اور نہ سے بگڑتی وہ عکس جس کی مراد کی جا سکتی ہے جو صرف اس شخص کی جوئی جانی ہوئی ہے۔ (سورہ ۱۷)

کی پورا کرتے ہیں اور اس کی مراد کی جا سکتی ہے۔ (سورہ ۱۷)

۱۰ قولہ و مسعود المشہور و ذکر فی المصنوعات لیس فیہ حقہ عرف لا عزیوں عر بعد حوجۃ انہی مصلحہ

و غل المرف من النما، بلہ بلہ و لا قلب ذکر لیس فیہ حقہ عرف لا عزیوں عر بعد حوجۃ انہی مصلحہ



## دعائیں توسل کا مسئلہ:

(سوال سے لکھنا) مجھے اسلام اور آپ کریم کے سید سے دعا لگنا اور لی جتنی ظاہر الٰہی عرض کیا ہے وہ عاجز  
- لکھیں یہ بیعت کردہ

(الجواب) اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کہ اے میری حاجت طلب کرے میں کسی نئی پالی کو بطور سید کے ذکر کرتے اور  
یوں کہنا کہ اے اللہ بوسید ظاہر الٰہی، ظاہر الٰہی میرے عہد پر تم فرما اور میری حاجت پوری کر۔ عار و مسخوں  
ہے۔ اور جاہلیت دعا، شکیں بہاریت مؤثر ہے۔ اے حضرت اللہ! آپ ایک صبیحہ کو اسی طرح دعا کرنے کا طریقہ بتایم مگر اب  
ہے۔ نہ ذی شریف و میرا کب سادہ بیٹ ہیں ہے۔ انہم صبیحہ مسنگ و عروج ایک صبح جمعہ صبی  
قرحہ صبح ۳۰ سے اللہ انہیں تحریر ہے اپنا حضرت محمد ﷺ کی برکت کے سید سے تجھ سے حاجت روا دل دیا ہے اور  
تیر کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اے اللہ صبح شریف ص ۱۹ ج ۲ باب صبیحہ صبحی صبحی صبحی صبحی صبحی  
و صبحی صبی صبح کل صلاۃ و مشکوٰۃ شریف ص ۲۱۱ باب صبیحہ صبحی صبحی صبحی صبحی صبحی  
ص ۱۵۱ الفصل الخامس، ورنہ ص ۱۰۰

مشکوٰۃ میں مذکور ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کا معمول تھا کہ جب کھڑے ہوئے تو حضرت عباسؓ کے توسل سے  
پارش کی دعا مانگتے اور کہتے۔ اللھم ان کسما یوم من ایک صبح صبحی وانا اقر من ایک صبح صبحی لاسما  
فیسما (روایت ظاہری) اے اللہ! ہم آپ کے نبی ﷺ کو وسیلہ بنایا کرتے تھے ہم ان کا واسطہ دے تھے دعا مانگا  
کرتے تھے۔ خود دعا آپ ہماری آیتوں کو کرتے تھے۔ اور پارش برسا دیا کرتے تھے۔ آپ آپ ﷺ کے بچا حضرت  
مہاشن کے اور سید سے آپ کے حضور میں توسل کرتے تھے۔ یہی پارش مائل فرماتے حضرت عمر حضرت عباسؓ کا  
واسطہ کر رہی

طرح دعا کیا کرتے تھے۔ نتیجہ یہ ہوتا کہ پارش بوجہ نبی صبیحہ (مشکوٰۃ شریف ص ۲۱۱ باب الاستغناء عن فضل الشاہد)  
دارے حضرت اس قسم کے توسل کے قائل ہیں اور ان کا منہ نہیں رہا ہے۔ حکیم حاجت حضرت عثمان غنیؓ کے بارے میں  
ہیں۔ اہل طریق میں متبرکان الٰہی کے توسل سے دعا کرنا بکثرت شائع ہے۔ حدیث سے اس کا ثبوت ہوتا  
ہے۔ مشکوٰۃ میں اس سے روایت ہے۔ نبی ﷺ کو توسل فرما کر دعا قبول فرما کر ہمارے نبی کریم ﷺ (الکاف ص  
۱۳۶) یہ دعا اللہ تعالیٰ میں ہے۔

(الجواب) توسل دعا میں حضور ﷺ کا واسطہ ہے یا رسول اللہ! میں دعا کرتا ہوں کہ حضرت عمرؓ کا  
توسل حضرت عباسؓ سے قصہ ضرر میں توسل صبیحہ رسول اللہ ﷺ سے حدیثات نبوی بھی حدیث میں درستی  
لے جواز میں کوئی شریک نہیں رہا (ص ۲۰۶ ص ۳)

شیخ الاسلام حضرت مولانا دہلوی لکھتے ہیں کہ: "آپ ﷺ سے توسل صرف وجودی برکت کے واسطہ میں یا دعا  
کے لئے ہی نہ تھی بلکہ اس میں بھی کیا جانا چاہئے محبوب نبیؐ تک رسالہ اور اس کی دعا صرف آپ ہی کے واسطہ



















رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لی قبر عبد اللہ بن مسعودؓ ونبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قبلہ فسطل القمعة  
والفعا بیدہ ونصرہ ابو عوفۃ فی صحیحہ وفتح الباری شرح بخاری ج ۱ ص ۱۰۲ حضرت سیدنا  
ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو عبد اللہ بن مسعودؓ کی قبر پر دیکھا ہے، وہاں کے اُن سے  
تاریخ ہو گئی تو حضرت عوفؓ قبضہ نہ کر آیا تھا کہ وہاں مجھے کسی مشغول ہو گئے۔

ابن قیمؒ کی عبارت سے گمان نہ ثابت نہیں ہوتی بلکہ حقیقت معلوم ہوتی ہے کہ لان المسکوت فی  
معوض العیان ص ۱۰۱ البتہ قبر سیدنا سیدہ ام کلثومؓ کو قبر عبد اللہ بن مسعودؓ کے ساتھ ہے۔  
مقیم امامت حضرت مولانا اثر نے علی نقی نقی فرماتے ہیں۔

(سوال) قبرستان میں ہاتھ لگا کر رکھ کر اوست ہے یا نہ؟

والجواب ہاں ہاں وہ المختار اذناہ زلمة القیود لم یذ عوقفاً طویلاً اسی سے دعا کام مزید ثابت اور  
ہاتھ لگانا مطلقاً آداب دعا سے نہیں ہے بلکہ یہ مستحرام (ابو عبد اللہ بن مسعودؓ کے مطلقہ کراہی پاکستان)  
مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کلاویت رحمہ اللہ صاحب اور رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

(سوال) کسی حرم پر ہاتھ لگانا کرنا حق ہے یا نہ؟

والجواب ہر پر ہاتھ لگانا کرنا حق ہے یا نہ؟ ہر جہاں ہے۔ مگر یہ ہے کہ یا تو مزار کی طرف مل کر کے بغیر ہاتھ لگانے  
حق ہے یا قبلہ رخ کھڑے ہو کر ہاتھ لگانا کرنا حق ہے یا نہ؟ لہذا حق سے مراد یہ ہے کہ ایصالِ ثواب کی غرض سے ہاتھ  
قرآن مجید چڑھ کر اس کا ثواب بخش دے اور میت کے لئے دینے کی غرض سے مراد یہ ہے کہ  
حاجتیں طلب کر لیا جائے۔ (کلاویت مفتی ج ۳ ص ۱۸۸) ۲۰۱۱ء تا ۱۴۱۱ھ۔  
وہذا العلم بالہواب۔

۱۰۱۱ھ میں حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کی قبر پر ہاتھ لگانا کرنا حق ہے یا نہ؟ ہر جہاں ہے۔ مگر یہ ہے کہ یا تو مزار کی طرف مل کر کے بغیر ہاتھ لگانے  
حق ہے یا قبلہ رخ کھڑے ہو کر ہاتھ لگانا کرنا حق ہے یا نہ؟ لہذا حق سے مراد یہ ہے کہ ایصالِ ثواب کی غرض سے ہاتھ  
قرآن مجید چڑھ کر اس کا ثواب بخش دے اور میت کے لئے دینے کی غرض سے مراد یہ ہے کہ  
حاجتیں طلب کر لیا جائے۔ (کلاویت مفتی ج ۳ ص ۱۸۸) ۲۰۱۱ء تا ۱۴۱۱ھ۔  
وہذا العلم بالہواب۔